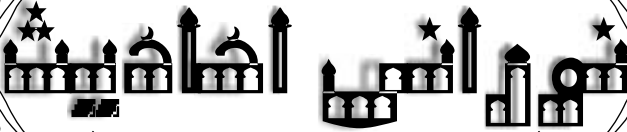


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [سلسلہ مطبوعات : ۱]

وَمَا آتٰكُمْ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا



[چھوٹے بچوں کے لئے چار ماہ کا نصابِ حدیث]

ترتیب

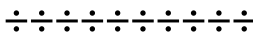
عبدالرزاق باقیمی (السلفی)



کتاب چھپانے کی عام اجازت ہے



نورانی (احادیث)	نام :
عبدالرؤف ہانجی السلفی	مرتب :
سلفی ریسرچ سینٹر خیر پورہ، آرونی	ناشر :
جنوری ۲۰۱۷ء	اشاعت دوم :
	ہدیہ :



ملنے کا پتہ:

سلفی ریسرچ سینٹر / شیخ مختار پبلیکیشنز بمبہ، سرینگر

مکتبہ دارالسلام، اسلام آباد / مکتبہ مسلم نجیہارہ

القرآن پبلیکیشنز گاؤدل، سرینگر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

پیارے نبی ﷺ کا فرمانِ عالی شان ہے:

نَصَرَ اللَّهُ امْرَأً أَسْمَعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبْلَغَهُ

(سنن ابی داود: ۳۶۶۰)

اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جو ہم سے کوئی حدیث سنے پھر اسے یاد کرے حتیٰ کہ وہ اسے آگے پہنچا دے۔

عرصہ دراز سے میں آس پاس کی چھوٹی چھوٹی درسگاہوں میں اس بات کو محسوس کر رہا تھا کہ بچوں کے لئے ایک آسان، مفید، دلچسپ اور صحیح ترین نصاب مرتب ہو۔ چنانچہ اس کارِ خیر کے لئے اللہ تعالیٰ نے سلفی ریسرچ سینٹر خیر پورہ کو منتخب کر لیا [والحمد للہ] اور اسی سلسلہ کی پہلی کڑی آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ان شاء اللہ یہ سلسلہ مزید چلتا رہے گا۔ احادیث کا یہ انتخاب چند اہم باتوں کو مد نظر رکھ کر کیا گیا۔ مثلاً:

(۱) ہر حدیث صحیح اور حسن لذاتہ سند سے ثابت ہو۔

(۲) حدیث مختصر مگر جامع ہو۔

(۳) حدیث بچوں کی تربیت کے موافق ہو۔

(۴) ایسے انداز سے بچوں کے سامنے پیش ہو کہ ان میں دلچسپی پیدا ہو۔ وغیرہ

اس انتخاب کا مقصد یہ ہے کہ نئے نئے بچوں میں نبی ﷺ کے کلامِ مبارک کی عظمت و محبت پیدا ہو۔ ہماری گزارش ہے کہ یہ تحفہ اپنے بچوں کے سامنے پیش کریں اور انہیں انعامات، شفقت، شاباشی وغیرہ کے ذریعہ حفظ کرائیں۔ اور خود بھی انہیں یاد کر کے عمل میں لائیں۔

ساری احادیث کو چار ماہ میں مع امتحان (Exam) تقسیم کریں اور حفظ کی تاریخ بھی لکھیں تاکہ بچے اپنی محنت کا خوب مظاہرہ کریں۔ اور اس کام میں ایک دوسرے سے بازی لینے کی کوشش کریں۔

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ (سبقت لے جانے والوں کو اسی میں سبقت لینا چاہئے)



حدیث کا تعارف

حدیث: ہر وہ بات جو ہمارے پیارے نبی ﷺ کی طرف منسوب ہو، حدیث

کہلاتی ہے۔

اقسام: بنیادی طور پر حدیث کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مقبول حدیث (۲) مردود حدیث

(۱) **مقبول حدیث:** جب راویوں کی تحقیق کے بعد ثابت ہو جائے کہ اس کی

سند پیارے نبی ﷺ تک صحیح ہے۔ یہ حدیث عمل میں لائی جاتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں اور دونوں حُجَّت ہیں، یعنی صحیح اور حَسَن۔

(۲) **مردود حدیث:** جب راویوں کی تحقیق کے بعد ثابت ہو جائے کہ اس کی

سند پیارے نبی ﷺ تک صحیح نہیں ہے۔ اس قسم کی حدیث قابلِ حجت نہیں ہوتی ہے۔

احادیث کی چند کتابیں

پہلی قسم: صحیح بخاری، صحیح مسلم (ان کو صحیحین کہا جاتا ہیں۔ ان کی ساری

احادیث صحیح ہیں)

دوسری قسم: سنن ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ (ان کو سنن

اربعة کہا جاتا ہیں۔ ان میں صحیح و ضعیف دونوں اقسام ہیں۔ اوپر کی دو ملا کر ان کو کُتُبُ

السُّنَنِ کہا جاتا ہیں۔)

تیسری قسم: مسند احمد، مؤطا، داری، صحیح ابن خزیمہ، صحیح ابن حبان

چوتھی قسم: ریاض الصالحین، بلوغ المرام، مشکوٰۃ المصابیح، اربعین، السلسلۃ

الصَّحِیْحَةُ وغیرہ، یہ قسم اوپر کی تینوں اقسام سے منتخب ہوتی ہیں۔ ہماری یہ چھوٹی سی کتاب بھی اسی قسم سے تعلق رکھتی ہیں۔

راوی

صحابی: جس نے ایمان کی حالت میں نبی کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور پھر اس کی

وفات بھی حالتِ ایمان ہی میں ہوئی اُسے صحابی کہتے ہیں۔ یاد رہے جب صحابی تک حدیث کی سند صحیح ثابت ہو تو پھر وہ روایت صحیح ہو جاتی ہیں۔ صحابہ سب کے سب سچے تھے۔ رضی اللہ عنہم

تابعی: صحابہ کے وہ شاگرد جنہوں نے ان سے علم سیکھ کر امانت داری سے آگے

پہنچایا۔

محدث: اسے کہتے ہیں جو حدیث کی سند اور متن دونوں کا علم رکھتا ہو۔ جسے کثرت

سے حدیثیں یاد ہو، احادیث کے صحیح وضعیف ہونے کا علم ہو اور احادیث سے مسائل نکالنے کی صلاحیت ہو۔ مثلاً امام الحدیث سیدنا امام بخاری رحمہ اللہ۔

آج بھی اگر کوئی انہی کی طرح محنت کرے تو وہ بڑا محدث بن سکتا ہے۔

ایک اہم بات: یاد رہے قرآن اور صحیح حدیث آپس میں ایک دوسرے کی وضاحت

کرتی ہے۔ یہ دونوں آپس میں نہیں ٹکرا سکتی۔

اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ

ہمارے پیارے نبی سیدنا

محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ [یعنی صحیح بخاری و صحیح مسلم] عن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

تمام اعمال [کی قبولیت] کا دار و مدار نیتوں [کے صحیح ہونے] پر ہے

☆☆☆☆☆☆

ہر کام میں اپنی نیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ کہ کہیں میں لوگوں کو دکھانے کے لئے تو ایسا نہیں کر رہا ہوں۔ اسی طرح اس کتاب کو بھی اس نیت سے شروع کریں کہ میں ان احادیث کو حفظ کر کے ان پر عمل کروں گا اور انہیں دوسروں تک پہنچاؤں گا۔ ان شاء اللہ۔



مناقشہ (امتحان)

سوال نمبر: [۱] حدیث حفظ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

سوال نمبر: [۲] حدیث کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر: [۳] مقبول اور مردود حدیث میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر: [۴] صحیحین کن کتابوں کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟

سوال نمبر: [۵] سنن اربعہ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر: [۶] اعمال کی قبولیت کا دار مدار کس پر ہے؟

سوال نمبر: [۷] متفق علیہ سے کیا مراد ہے؟



حدیث نمبر ۱: (تاریخ حفظ -----)

إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلَى حَاجَتِهِ، فَلَا يَسْتَقْبِلَنَّ الْقِبْلَةَ
وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا

✽✽✽ اخراجہ مسلم (۶۱۰) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ✽✽✽

ترجمہ: ﴿جب تم میں سے کوئی قضاے حاجت کی جگہ پر بیٹھے تو نہ قبلہ کی طرف
منہ کرے اور نہ ہی اس کی طرف پیٹھ کرے﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۲: (تاریخ حفظ -----)

اتَّقُوا اللَّعَّانِينَ، قَالُوا وَمَا اللَّعَّانَانِ؟ يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ:
الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

✽✽✽ اخراجہ مسلم (۶۱۸) عن ابی ہُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ ✽✽✽

ترجمہ: ﴿دولعت کی کاموں سے بچو، صحابہ نے عرض کیا:

وہ دو کام کون سے ہیں؟ یا رسول اللہ! ﷺ

فرمایا: جو لوگوں کے راستے میں یا ان کی سایہ دار جگہوں میں [جہاں وہ آرام
کرتے ہوں] پاخانہ کرتے ہیں﴾

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ
الرَّاكِدِ

ترجمہ: ﴿رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چلتے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا﴾

حدیث نمبر ۴: (تاریخ حفظ _____)

إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَأْخُذَنَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا
يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ

ترجمہ: ﴿جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے ہرگز نہ پکڑے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے﴾

حدیث نمبر ۵: (تاریخ حفظ -----)

إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ

﴿اخرجه مسلم (۵۶۵) عن جابر رضي الله عنه﴾

﴿جب تم میں کوئی [پیشاب کے بعد] مٹی کا ڈھیلا

استعمال کرے تو طاق ڈھیلا استعمال کرے﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۶: (تاریخ حفظ -----)

لَوْ لَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ

مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ

﴿متفق عليه (۷۲۴۰ بخ) عن أبي هريرة رضي الله عنه﴾

ترجمہ:

﴿اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو ہر نماز کے وقت انہیں

مسواک کرنے کا حکم دیتا﴾

حدیث نمبر ۷: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

اخرجه ابو داود (۱۸۱) عن بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ترجمہ: ﴿جس نے [بغیر پردہ کے] شرمگاہ کو ہاتھ لگایا

تو وہ [دوبارہ] وضو کرے﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۸: (تاریخ حفظ -----)

إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ

تَرْكُ الصَّلَاةِ

اخرجه مسلم (۲۴۶) عن جابر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿﴾

ترجمہ: ﴿بیشک نماز انسان اور کفر و شرک کے درمیان فرق

کرتی ہے﴾

حدیث نمبر ۹: (تاریخ حفظ -----)

لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طَهْوَرٍ

﴿اخرجه مسلم (۵۳۵) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما﴾

ترجمہ: ﴿بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۱۰: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ أَكَلَ الْبَصَلَ وَالثُّومَ وَالْكَرَّاتِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا
فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَذَذَى مِمَّا يَتَذَذَى مِنْهُ بَنُو آدَمَ

﴿اخرجه مسلم (۱۲۵۴) عن جابر رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿جو [کچا] پیاز، لہسن یا گندنا کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب
بالکل نہ آئے اس لئے کہ ایسی چیزوں سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی
ہے جن سے آدمیوں کو تکلیف ہوتی ہے﴾

گندنا = ایک سبزی جو پیاز ہی کی مانند ہوتی ہے۔

حدیث نمبر ۱۱: (تاریخ حفظ -----)

إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهَا
مَمْشًى فَأَبْعَدُهُمْ

﴿اخرجه مسلم (۱۵۱۳) عن ابی موسی رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿نماز میں لوگوں میں سب سے زیادہ اجر والا وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ دور سے چل کر اس کی طرف آتا ہے، پھر وہ جو اس سے کم دوری سے آتا ہے﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۱۲: (تاریخ حفظ -----)

إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ذِكْرُهُ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ
رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ

﴿اخرجه ابو داود (۶۳۸) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿اللہ تعالیٰ اس مرد کی نماز قبول نہیں کرتا جو اپنا تہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکاتا ہو﴾

حدیث نمبر ۱۳: (تاریخ حفظ -----)

الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿اخرجه مسلم (۸۵۲) عن معاوية رضى الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿قیامت کے دن مؤذِنوں کی گردنیں (فخر کی وجہ سے) سب سے زیادہ لمبی ہونگی﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۱۴: (تاریخ حفظ -----)

إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

﴿متفقٌ عليه (۴۴۴ بخ) عن ابى قتادة رضى الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو جائے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعات [تَحِيَةُ الْمَسْجِد] پڑھ لے﴾

حدیث نمبر ۱۵: (تاریخ حفظ -----)

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

﴿اخرجه البخاری (۶۳۱) عن مالک بن الحُوَيْرِث رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿نماز اُسی طرح پڑھو جس طرح مجھے

پڑھتے دیکھا﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۱۶: (تاریخ حفظ -----)

لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ

الْكِتَابِ

﴿متفقٌ علیہ (۷۵۶ بخ) عن عُبَادَةَ بن الصَّامِت رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿اس شخص کی کوئی نماز [قبول] نہیں جس نے اس

میں سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھی﴾

حدیث نمبر ۱۷: (تاریخ حفظ -----)

أَمَّا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ
اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟

﴿أخرجه مسلم (۹۶۳) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿جو شخص امام سے پہلے (رکوع و سجود میں) سر اٹھاتا ہے کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر جیسا بنادے؟﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۱۸: (تاریخ حفظ -----)

صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَ
عِشْرِينَ دَرَجَةً

﴿متفقٌ علیہ (۶۴۵ بخ) عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما﴾

ترجمہ: ﴿جماعت کے ساتھ نماز تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس [27] درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے﴾

حدیث نمبر ۱۹: (تاریخ حفظ -----)

إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ فِي أَوَّلِهِ
فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

﴿أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۸۵۸) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا﴾

ترجمہ: ﴿جب تم میں کوئی شخص کھانا کھائے تو بِسْمِ اللہ کہے،
اگر پہلے بھول گیا تو اس طرح کہے بِسْمِ اللہ فی اَوَّلہ و
اٰخِرہ﴾

[یعنی اول اور آخر دونوں حالتوں میں اللہ کے نام سے]

حدیث نمبر ۲۰: (تاریخ حفظ -----)

لَا آكُلُ مُتَكِنًا

﴿رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۵۳۹۸) عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا﴾

حدیث نمبر ۲۱: (تاریخ حفظ -----)

لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ
بِالشِّمَالِ

﴿اخرجه مسلم (۵۲۶۴) عن جابر رضي الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان
کھاتا ہے﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۲۲: (تاریخ حفظ -----)

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ وَيَلْعَقُ
يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا

﴿اخرجه مسلم (۵۲۹۷) عن كعب بن مالك رضي الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿رسول اللہ ﷺ اپنی تین انگلیوں کے ساتھ کھاتے تھے
اور صاف کرنے سے پہلے اپنا ہاتھ چاٹ لیتے تھے﴾

حدیث نمبر ۲۳: (تاریخ حفظ -----)

أَنَّ النَّبِيَّ نَهَى عَنِ النَّفْخِ فِي الشُّرْبِ

﴿أُخْرِجَهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۸۸۷) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ:

﴿پیارے نبی ﷺ نے مشروب [پانی، دودھ وغیرہ] میں

پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۲۴: (تاریخ حفظ -----)

إِذَا تَشَاءَ بَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى فَمِهِ

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

﴿أُخْرِجَهُ مُسْلِمٌ (۷۴۹۱) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو اپنے منہ پر ہاتھ

رکھ لے اس لئے کہ جب وہ منہ کھولتا ہے تو شیطان داخل ہوتا

ہے﴾

حدیث نمبر ۲۵: (تاریخ حفظ -----)

أَنَّ النَّبِيَّ كَانَ إِذَا عَطَسَ غَطَّى وَجْهَهُ
بِيَدِهِ أَوْ بِثَوْبِهِ وَغَضَّ بِهَا صَوْتَهُ

﴿اخرجه الترمذی (۲۷۴۵) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿نبی ﷺ جب چھینکتے تو اپنے چہرہ مبارک کو ہاتھ یا
کپڑے سے ڈھک لیتے اور اپنی آواز نیچی کر لیتے تھے﴾

☆☆☆☆☆☆



مناقشہ (امتحان)

سوال نمبر: ۱] کم از کم دس احادیث مع راوی زبانی حفظ کریں۔

سوال نمبر: ۲] دو لعنت کی جگہیں کون سی ہیں؟

سوال نمبر: ۳] کیا بغیر پردہ کے شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹتا ہے؟

سوال نمبر: ۴] کون سی چیز کھا کر مسجد میں جانا منع ہے؟

سوال نمبر: ۵] کیا سورہ فاتحہ کے بغیر نماز ہو جاتی ہیں؟ دلیل پیش کریں۔

سوال نمبر: ۶] اذان کی کیا فضیلت ہے؟

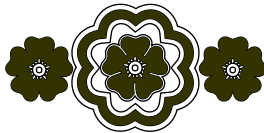
سوال نمبر: ۷] اگر کوئی کھانے سے پہلے بسم اللہ بھول جائے تو وہ کیا کرے گا؟

سوال نمبر: ۸] چھینکتے وقت کیا کرنا چاہئے؟

سوال نمبر: ۹] کتنی انگلیوں سے کھانا سنت ہے؟

سوال نمبر: ۱۰] بائیں ہاتھ سے کھانا کیوں منع ہے؟

☆☆☆☆☆☆



حدیث نمبر ۲۶: (تاریخ حفظ -----)

كَانَ النَّبِيُّ يُعْجِبُهُ التَّيْمَنُ فِي تَنْعَلِهِ

وَتَرَجُّلِهِ وَطَهْوَرِهِ وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ

﴿متفقٌ علیہ (۱۶۸ بخ) عن عائشة رضی اللہ عنہا﴾

ترجمہ: ﴿نبی ﷺ ہر کام واپنی طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے جوتا پہننے میں، کنگھا کرنے میں اور اپنی تمام [باعزت] کاموں میں﴾

☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۲۷: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ صَمَتَ نَجَا

﴿اخرجه الترمذی (۲۵۰۱) عن عبد الله بن عمرو رضی اللہ عنہما﴾

ترجمہ: ﴿جو خاموش رہا اس نے نجات پائی﴾

حدیث نمبر ۲۸: (تاریخ حفظ -----)

إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ
الْغَضَبُ وَالْأَلَى فَلْيَضْطَجِعْ

﴿اخرجه أبو داود (۴۷۸۲) عن أبي ذر رضي الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿جب تم میں کوئی غصہ ہو اس حال میں کہ وہ کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اگر اس حالت میں بھی غصہ دُور نہ ہو تو لیٹ جائے﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۲۹: (تاریخ حفظ -----)

لَا تُكْثِرُوا الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ
تُمِيتُ الْقَلْبَ

﴿اخرجه ابنُ ماجه (۴۱۹۳) عن ابی هريرة رضي الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿زیادہ مت ہنسو، اس لئے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مُردہ کر دیتا ہے﴾

حدیث نمبر ۳۰: (تاریخ حفظ -----)

إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ

﴿متفق علیہ (۴۰۶۹ م) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما﴾

ترجمہ: ﴿جب تین لوگ ہوں تو دو لوگ آپس میں

تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۳۱: (تاریخ حفظ -----)

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ،

وَالْمَرْأَةُ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ

﴿أخرجه أبو داود (۴۰۹۸) عن أبي هريرة رضي الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿رسول اللہ ﷺ نے اس مرد پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا

سا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر بھی جو مردوں کا سا لباس

پہنتی ہے﴾

حدیث نمبر ۳۲: (تاریخ حفظ -----)

لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا
الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ

﴿اُخرجہ مسلم (۷۶۸) عن أبی سعید الخُدَری رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿ایک مرد دوسرے مرد کی شرمگاہ کو نہ دیکھے اور
نہ ہی ایک عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو دیکھے﴾

[کھونکہ ایسا کرنا بڑا گناہ ہے]

حدیث نمبر ۳۳: (تاریخ حفظ -----)

اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ
ذِرَاعِيَهُ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

﴿اُخرجہ البخاری (۸۲۲) عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ﴾

سجدہ میں اعتدال کو ملحوظ رکھو اور اپنے بازوکتوں کی طرح نہ پھیلا یا کرو۔

حدیث نمبر ۳۴: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،
وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ

﴿اُخرجہ مسلم (۶۸۵۳) عن اُبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿جس کسی نے ایک مسلمان [کے کسی عیب] کا پردہ کیا تو اللہ
اسے دنیا و آخرت میں پردہ فرمائے گا، اور اللہ تب تک بندے کی مدد
میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۳۵: (تاریخ حفظ -----)

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ

﴿اُخرجہ مسلم (۶۵۳۶) عن اُبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿خبردار! بدگمانی [شک] سے پرہیز کرو کیونکہ یہ
سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۳۶: (تاریخ حفظ -----)

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

﴿أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ (۴۸) عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے

جنگ کرنا کفر ہے﴾

(فسق یعنی کھلی نافرمانی)

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۳۷: (تاریخ حفظ -----)

قَالَ أَبُو مُوسَى: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟

قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

﴿مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۱ بخ) عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا۔ مسلمانوں

میں کون افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے

مسلمان محفوظ رہیں﴾

حدیث نمبر ۳۸: (تاریخ حفظ -----)

لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا
عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ
فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

﴿متفقٌ علیہ (۶۵، ۶۰ بخ) عن انس رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿آپس میں بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھيرو، بلکہ اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے کسی بھائی سے تین دن سے زیادہ سلام وکلام چھوڑ دے﴾

حدیث نمبر ۳۹: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ رَدَّ عَنْ عَرَضٍ أَخِيهِ رَدَّ اللَّهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿أُخْرِجَهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۹۳۱) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کا دفاع کیا، اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اُس کے چہرے سے جہنم کی آگ دُور کر دے گا﴾

حدیث نمبر ۴۰: (تاریخ حفظ -----)

إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدَّ الْخَصِمُ

﴿متفقٌ علیہ (۲۴۵۷ بخ) عن عائشة رضی اللہ عنہا﴾

ترجمہ: ﴿بلاشبہ اللہ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ لوگ وہ ہیں جو سخت جھگڑالو ہوں﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۴۱: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرَنَا

فَلَيْسَ مِنَّا

﴿أخرجه أبو داود (۴۹۴۳) عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور جو ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۴۲: (تاریخ حفظ -----)

الْبُرْكَه مَعَ اكَابِرِكُمْ

﴿اخرجه الحاكم (۲۱۰) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما﴾

ترجمہ: ﴿برکت تمہارے بڑوں میں ہے﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۴۳: (تاریخ حفظ -----)

أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟

قَالَ: تَطْعُمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ

عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

﴿متفقٌ علیہ (۱۲ بخ) عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما﴾

ترجمہ: ﴿ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اسلام کی

کون سی بات بہتر ہے؟ فرمایا: تم [بھوکے کو] کھلاؤ، ہر [مسلم] شخص

کو سلام کہو چاہے تم اسے پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو﴾

حدیث نمبر ۴۴: (تاریخ حفظ -----)

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي
يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

﴿متفق علیہ (۶۱۱۴ بخ) عن أبي هريرة رضي الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿طاقتور وہ نہیں جو کشتی لڑنے میں غالب آجائے، بلکہ اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ میں اپنے آپ پر قابو پا جائے﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۴۵: (تاریخ حفظ -----)

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتْلٍ جَوَاطٍ
مُسْتَكْبِرٍ

﴿متفق علیہ (۶۰۷۱ بخ) عن حارثة بن وهب رضي الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿کیا میں تمہیں جہنمیوں کے بارے میں خبر نہ دوں؟ [وہ ہیں:] ہر سرکش، غرور سے چلنے والا اور تکبر کرنے والا﴾

حدیث نمبر ۴۶: (تاریخ حفظ -----)

الْكَبَائِرُ: الْأَشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ
وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينِ الْغُمُوسُ

﴿اخرجه البخاری (۶۶۷۵) عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما﴾

ترجمہ: ﴿بڑے بڑے گناہ [یہ ہیں]: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی انسان کا [ناحق] قتل کرنا اور قصداً جھوٹی قسم کھانا﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۴۷: (تاریخ حفظ -----)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَامٌ

﴿اخرجه مسلم (۲۹۰) عن حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا﴾

[چغل خور یعنی فساد کی غرض سے ایک کی بات دوسرے کو بتانے والا]

حدیث نمبر ۴۸: (تاریخ حفظ -----)

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خُمْسُ رَدِّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ ﴿متفق عليه﴾ (۱۲۴۰ بخ) عن أبي هريرة رضي الله عنه ﴿

ترجمہ: ﴿مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت [مزاج پرسی] کرنا، جنازے کے ساتھ چلنا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۴۹: (تاریخ حفظ -----)

وَاللّٰهُ لَا يُؤْمِنُ، وَاللّٰهُ لَا يُؤْمِنُ، وَاللّٰهُ لَا يُؤْمِنُ، قِيلَ وَمَنْ؟ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقِهِ ﴿متفق عليه﴾ (۶۰۱۶ بخ) عن أبي هريرة رضي الله عنه ﴿

ترجمہ: ﴿اللہ کی قسم مؤمن نہیں، اللہ کی قسم مؤمن نہیں، اللہ کی قسم مؤمن نہیں، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! کون مؤمن نہیں؟ فرمایا: وہ جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو﴾

(تاریخ حفظ -----)

حدیث نمبر ۵۰:

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ
وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

﴿متفقٌ علیہ (۵۹۸۶ بخ) عن أنسٍ رضی اللہ عنہ﴾

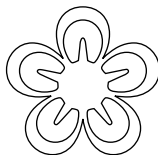
ترجمہ:

﴿جو چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر

دراز ہو تو وہ صلہ رحمی کرے﴾

[یعنی رشتہ داریاں برقرار رکھے]

☆☆☆☆☆☆



مُنَاقَشہ (امتحان)

سوال نمبر: ۱] کم از کم دس احادیث زبانی حفظ کریں۔

سوال نمبر: ۲] غصہ آئے تو کیا کرنا چاہئے؟

سوال نمبر: ۳] کسی مسلمان کی ستر پوشی کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

سوال نمبر: ۵] افضل مسلمان کون ہے؟

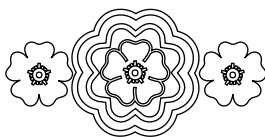
سوال نمبر: ۶] اللہ تعالیٰ کو سب سے ناپسند کون لوگ ہیں؟

سوال نمبر: ۷] اسلام کی بہترین بات کون سی ہے؟

سوال نمبر: ۸] اصل پہلوان کون ہے؟

سوال نمبر: ۹] بڑے گناہ کون کون سے ہیں؟

سوال نمبر: ۱۰] مسلمان پر مسلمان کے پانچ حقوق بیان کریں؟



حدیث نمبر ۵۱: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

﴿اُخرجہ مسلم (۲۸۳) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں اور جو ہم کو
دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں﴾

[یعنی ہمارے طریقہ پر نہیں۔ واللہ اعلم]

حدیث نمبر ۵۲: (تاریخ حفظ -----)

اِسْفَعُوْا فَلَتُوْا جَرُوْا

﴿اُخرجہ مسلم (۶۶۹۱) عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿[جائز کاموں میں] سفارش کیا کرو، تمہیں اجر ملے گا﴾

حدیث نمبر ۵۳: (تاریخ حفظ -----)

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا
الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيّ

﴿اُخرجه الترمذی (۱۹۷۷) عن أبْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: مومن نہ طعن و تشنیع کرتا ہے، نہ لعنت اور نہ فحش کلامی کرنے والا ہوتا ہے اور نہ بد زبان۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۵۴: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكَلِّمْ
خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

﴿اُخرجه البخاری (۶۰۱۸) عن أبي هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ چپ رہے۔

حدیث نمبر ۵۵: (تاریخ حفظ -----)

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا
يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

﴿اخرجه البخاری (۱۳) عن انس رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿تم میں سے اس وقت تک کوئی شخص مومن
نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے
وہی کچھ پسند نہ کرے جو خود اپنے لئے پسند کرتا ہے﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۵۶: (تاریخ حفظ -----)

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

﴿متفق علیہ (۶۰۲۱ بخ) عن جابر رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿ہر نیکی صدقہ ہے﴾

حدیث نمبر ۵۷: (تاریخ حفظ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔)

مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ

﴿اخرجه الترمذی (۱۹۵۵) وَابْنُ حَبَّانٍ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں ہوتا﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۵۸: (تاریخ حفظ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔)

إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ

﴿اخرجه ابو داود (۴۴۹۳) عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿جب تم میں سے کوئی شخص مارے تو چہرے پر نہ مارے﴾

یعنی اگر خدا نخواستہ کبھی کسی سے جھگڑا ہو جائے تو اس کے چہرے پر نہ مارے۔
اسی طرح استاد بھی اپنے شاگرد کو بطور سزا چہرے پر مارنے سے اجتناب کریں۔

حدیث نمبر ۵۹: (تاریخ حفظ -----)

لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ

﴿متفق علیہ (۶۱۰۵ بخ) عن ثابت بن صَحَّاح رَضِيَ اللہ عنہ﴾

﴿مومن پر لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کی مانند ہے﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۶۰: (تاریخ حفظ -----)

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ
عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ

﴿متفق علیہ (۶۵۲ بخ) عن ابی ہریرۃ رَضِيَ اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿ایک آدمی ایک راستے سے چل رہا تھا کہ اس نے راستے پر کانٹوں والی ٹہنی دیکھی تو اسے راستے سے ہٹا دیا۔ اللہ نے اس کی قدر دانی کی اور اسے بخش دیا﴾

حدیث نمبر ۶۱: (تاریخ حفظ -----)

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَ آتَى الزَّكَاةَ وَ الْحَجَّ وَ صَوْمَ رَمَضَانَ

﴿متفقٌ عليه (۸ بخ) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما﴾

ترجمہ: ﴿اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ صرف اللہ ہی عبادت کے لائق ہے اور سیدنا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۶۲: (تاریخ حفظ -----)

إِذَا لَمْ تَسْتَخِيْ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

﴿اخرجه البخاری (۳۴۸۴) عن أبي مسعود رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿جب شرم ہی نہ رہی تو جو جی چاہے وہ کر﴾

حدیث نمبر ۶۳: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ
وَمَنْ لَقِيَهُ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

﴿اخرجه مسلم (۲۷۰) عن جابر رضى الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿جو شخص اللہ سے اس حال میں ملا کہ وہ اللہ کے
ساتھ شریک نہیں کرتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جو اللہ
سے شرک کرنے کی حالت میں ملا تو وہ جہنم میں داخل ہوگا﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۶۴: (تاریخ حفظ -----)

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

﴿اخرجه الترمذی (۳۲۴۷) عن النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رضى الله عنه﴾

ترجمہ: ﴿دعا ہی عبادت ہے﴾

حدیث نمبر ۶۵: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ كَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ

✽ اخرجہ الترمذی (۱۵۳۵) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ✽

ترجمہ: ✽ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر یا

شرک کیا ✽

[غیر اللہ سے مراد تمام مخلوقات ہیں]

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۶۶: (تاریخ حفظ -----)

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ،
وَإِذَا أُوتِيَ خَانَ

✽ متفقٌ علیہ (۳۳ بخ) عن أبي هريرة رضي الله عنه ✽

ترجمہ: ✽ منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بولے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور جب اسکے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے ✽

حدیث نمبر ۶۷: (تاریخ حفظ -----)

إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

﴿متفقٌ علیہ (۵۹۵۰ بخ) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿قیامت والے دن سب سے زیادہ سخت عذاب میں مبتلا تصویر بنانے والے ہونگے﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۶۸: (تاریخ حفظ -----)

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

﴿متفق علیہ (۱۵ بخ) عن أنس رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿تم میں سے تب تک کوئی مومن نہیں جب تک کہ میں اسکو محبوب نہ ہو جاؤں اپنے باپ اور بیٹے سے اور تمام لوگوں سے﴾

حدیث نمبر ۶۹: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ عَشْرًا

﴿اخرجه مسلم (۹۱۲) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

﴿جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے اللہ اس پر دس
دفعہ رحمتیں نازل فرماتا ہے﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۷۰: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ

﴿اخرجه احمد (۱۷۵۵۸) عن عُقْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

﴿ترجمہ: جس نے تعویذ لٹکائی اس نے شرک کیا﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۷۱: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ
مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

﴿متفقٌ علیہ (مقدمہ مسلم) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا
ٹھکانا جہنم بنا لے﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۷۲: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ

﴿متفق علیہ (۲۶۹۷ بخ) عن عائشۃ رضی اللہ عنہا﴾

ترجمہ: ﴿جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی بات ایجاد کی جو اس
میں سے نہ ہو تو وہ بات مردود ہے﴾

حدیث نمبر ۷۳: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ

اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ (۴۸۹۹) عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ترجمہ: ﴿جو کسی نیکی کی طرف بُلاتا ہے تو اسکو [مزید]
اتنا ثواب ہے جتنا نیکی کرنے والے کو﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۷۴: (تاریخ حفظ -----)

الْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ

اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۶۲۱) عَنْ فَصَّالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ترجمہ: ﴿مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس سے جہاد کرے﴾

یعنی اپنے آپ کو شیطانی حرکات اور اللہ کی نافرمانی سے بچانے کی ہر ممکن کوشش
کرے۔

حدیث نمبر ۷۵: (تاریخ حفظ -----)

لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ
لِيُحْفِهُمَا أَوْ لِيُنْعِلَهُمَا جَمِيعًا

﴿اخرجه البخاری (۵۸۵۶) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿تم میں سے کوئی آدمی ایک جوتے میں نہ چلے البتہ پھر
دونوں پاؤں ننگے رکھے یا دونوں پاؤں میں پہن لے﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆



مناقشہ

[۱] سوال نمبر: منافق کی کون کون سی علامات ہیں؟

[۲] سوال نمبر: سڑک سے تکلیف دہ چیز ہٹانے کا کیا فائدہ ہے؟

[۳] سوال نمبر: اسلام کن پانچ چیزوں پر قائم ہے؟

[۴] سوال نمبر: غیر اللہ کی قسم کھانا کیسا ہے؟

[۵] سوال نمبر: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب کن کو ہوگا؟

[۶] سوال نمبر: مخلوقات میں سب سے زیادہ محبت کس سے ہونی چاہئے؟

[۷] سوال نمبر: تعویذ لٹکانے کا کیا حکم ہے؟

[۸] سوال نمبر: درود کی فضیلت بیان کرو۔

[۹] سوال نمبر: جھوٹی احادیث گھڑنے کا کیا حکم ہے؟

[۱۰] سوال نمبر: کم از کم دس احادیث زبانی یاد کریں۔



حدیث نمبر ۷۶: (تاریخ حفظ -----)

سَاقِی الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شَرْبًا

﴿اخرجه الترمذی (۱۸۹۴) عن ابی قتادة رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں پئے﴾
(چاہے پانی ہو یا چائے ہو یا اور کوئی مشروب)

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۷۷: (تاریخ حفظ -----)

إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ

﴿اخرجه البخاری (۶۰۵۴) عن عائشة رضی اللہ عنہا﴾

بے شک لوگوں میں سب سے بدترین آدمی وہ ہے
جسے اس کی بدکلامی کے ڈر سے لوگ چھوڑ دیں۔

حدیث نمبر ۷۸: (تاریخ حفظ -----)

كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الَّذِي
يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

✽ اخرجہ البخاری (۶۴۶۲) عن عائشة رضي الله عنها ✽

ترجمہ: ﴿رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک زیادہ پسندیدہ
عمل وہ ہوتا تھا جس پر عمل کرنے والا ہمیشگی کرے﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۷۹: (تاریخ حفظ -----)

أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ: يَا كَافِرُ! فَقَدْ بَاءَ بِهَا
أَحَدُهُمَا

✽ اخرجہ البخاری (۶۱۰۴) عن ابن عمر رضي الله عنه ✽

ترجمہ: ﴿جو آدمی اپنے (مسلمان) بھائی کو کافر کہتا ہے تو دونوں میں سے
ایک کی طرف یہ (فتویٰ) لوٹ جاتا ہے﴾

یعنی دونوں میں سے ایک کافر ہو جاتا ہے۔

حدیث نمبر ۸۰: (تاریخ حفظ -----)

إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ، كَمَثَلِ صَاحِبِ
الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ، إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا
وَأِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ

﴿اخرجه البخاری (۵۰۳۱) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما﴾

ترجمہ: ﴿صاحب قرآن (حافظ) کی مثال اس شخص جیسی ہے جس کے اونٹ بندھے ہوئے ہوں، اگر وہ ان کا خیال رکھے گا تو انہیں قابو میں رکھے گا اور اگر چھوڑ دے گا تو یہ اونٹ (بھاگ کر) چلے جائیں گے﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۸۱: (تاریخ حفظ -----)

مَا أُسْكِرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

﴿اخرجه الترمذی (۱۸۶۵) عن جابر رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿جو چیز زیادہ استعمال کرنے سے نشہ دے اس کا تھوڑا حصہ بھی حرام ہے﴾

حدیث نمبر ۸۴: (تاریخ حفظ -----)

لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا

﴿اُخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ (۵۷۸۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ﴾

ترجمہ: ﴿جو شخص تکبر سے اپنا ازار گھسیٹ کر چلے گا تو اللہ اسے قیامت کے دن (نظرِ رحمت سے) نہیں دیکھے گا﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۸۵: (تاریخ حفظ -----)

رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظُلْفٍ مُحْرَقٍ

﴿اُخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ (۳۳۷۴) عَنْ أُمِّ بُرَّجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا﴾

ترجمہ: ﴿سائل کو (کچھ دے کر) واپس بھیجوا اگرچہ جلا ہوا گھر ہی کیوں نہ ہو۔﴾

یعنی اگر نہ ہونے کی صورت میں معمولی چیز بھی ہو، دے دو۔ لیکن خالی ہاتھ نہ جانے دو۔ واللہ اعلم

(تاریخ حفظ -----)

حدیث نمبر ۸۶:

الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَانَ مَآوِئَ أَهْلِهِ وَمَالِهِ

✽ أخرجه البخاری (۵۵۲) عن ابن عمر رضي الله عنه ✽

ترجمہ: ﴿جس شخص کی نمازِ عصر فوت ہوئی تو گویا اس کا مال اور گھر والے سب کچھ اس سے چھن گیا﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

(تاریخ حفظ -----)

حدیث نمبر ۸۷:

إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيُغْتَسِلْ

✽ متفق عليه (۱۹۵۶م) عن عمر رضي الله عنه ✽

ترجمہ: ﴿جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ (کی نماز) کے لئے آئے تو وہ (اچھی طرح) غسل کرے﴾

حدیث نمبر ۸۸: (تاریخ حفظ _____)

الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

﴿اخرجه مسلم (۷۴۱۷) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۸۹: (تاریخ حفظ _____)

الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ

﴿اخرجه ابو داؤد (۴۹۱۸) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ:

﴿مومن مومن کا آئینہ ہے﴾

حدیث نمبر ۹۰: (تاریخ حفظ -----)

لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ
تَمَثَّلَ

﴿اخرجه الترمذی (۲۸۰۴) عن ابی طلحۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے داخل نہیں
ہوتے جس گھر میں کتا اور مجسم تصاویر ہوں﴾

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۹۱: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ
صَلَاةُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

﴿اخرجه مسلم (۵۸۲۱) عن بعضِ ازواجِ النبی رضی اللہ عنہا﴾

ترجمہ: ﴿جو شخص کسی نجومی کے پاس آئے اور اس سے کسی چیز کے
بارے میں پوچھے تو اس کی چالیس رات کی نماز قبول نہیں ہوتی﴾

نُجُومِ: غیب کا دعویٰ کرنے والا

حدیث نمبر ۹۲: (تاریخ حفظ -----)

إِيَّاكَ وَ مُحَقَّرَاتِ الْأَعْمَالِ . فَإِنَّ
لَهَا مِنَ اللَّهِ طَالِبًا

✽✽✽ اخرجه ابنُ ماجه (۴۲۴۳) عن عائشة رضی اللہ عنہا ✽✽✽

ترجمہ: ﴿معمولی سمجھے جانے والے گناہوں سے بچنا، اللہ کے ہاں
ان کا بھی مواخذہ ہوگا﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۹۳: (تاریخ حفظ -----)

إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ

✽✽✽ اخرجه ابوداود (۴۱۶۱) عن ابی أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ ✽✽✽

ترجمہ: ﴿بیشک سادگی ایمان کا حصہ ہے﴾

سادگی سے مراد معمولی لباس و غذا پر اکتفا کرنا ہے

حدیث نمبر ۹۴: (تاریخ حفظ -----)

دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيْبُكَ

﴿اخرجه الترمذی (۲۵۱۸) عن حسن بن علی رضی اللہ عنہما﴾

ترجمہ: ﴿جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ کر اسے اختیار کرو جو تمہیں شک میں مبتلا نہ کرے﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۹۵: (تاریخ حفظ -----)

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ،
وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ الْم حَرْفٌ،
وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ

﴿اخرجه الترمذی (۲۹۱۰) عن عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿جس نے اللہ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھا اس کے لئے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے﴾

حدیث نمبر ۹۶: (تاریخ حفظ -----)

لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَمَصَّاتِ

﴿اخرجه النسائی (الکبریٰ ۹۳۲۷) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ﴾

(اللہ تعالیٰ نے چہرے کے بال اُکھاڑنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے)

☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۹۷: (تاریخ حفظ -----)

إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوُجْهِينِ، الَّذِي يَأْتِي

هَؤُلَاءِ بِوَجْهِهِ، وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهِهِ

﴿متفق علیہ (۷۱۷۹ بخ) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ﴾

ترجمہ: ﴿لوگوں میں سب سے زیادہ شریر وہ شخص ہے جس کے

دو چہرے ہوں، ایک گروہ کے سامنے وہ ایک چہرہ لے کر آئے

اور دوسرے گروہ کے سامنے دوسرا چہرہ لے کر آئے﴾

حدیث نمبر ۹۸: (تاریخ حفظ -----)

نِعْمَتَانِ مَغْبُورٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ:
الصَّحَّةُ وَالْفَرَاحُ

﴿اخرجه البخاری (۶۴۱۲) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما﴾

ترجمہ: ﴿دونعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں اکثر لوگ
خسارے کے شکار ہیں: صحت اور فراغت﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیث نمبر ۹۹: (تاریخ حفظ -----)

الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

﴿اخرجه البخاری (۶۱۷۰) عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ﴾

آدمی (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا، جس
سے وہ محبت کرتا ہے۔

(تاریخ حفظ -----)

حدیث نمبر ۱۰۰:

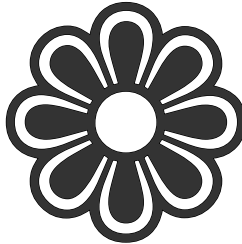
إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

✽ اخرجہ البخاری (۶۶۰۷) عن سَهْل بن سعد رضی اللہ عنہ ✽

ترجمہ:

✽ اعمال [کی قبولیت] کا انحصار خاتمہ پر ہوتا ہے ✽

☆☆☆☆☆☆☆☆

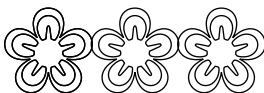


✽ وصلى الله على محمد و آله وصحبه اجمعين ✽

☆☆☆☆☆☆☆☆

مُنَاقَشَةُ (امتحان)

- سوال نمبر: ۱ [کم از کم دس احادیث مع راوی زبانی حفظ کریں۔]
- سوال نمبر: ۲ [پانی پلانے والا خود کب پئے گا؟]
- سوال نمبر: ۳ [لوگوں میں بدترین انسان کون ہے؟]
- سوال نمبر: ۴ [کیا کسی مسلمان کو کافر کہہ سکتے ہیں؟]
- سوال نمبر: ۵ [عصر کی نماز چھوڑنے پر کیا وعید ہے؟]
- سوال نمبر: ۶ [رحمت کے فرشتے کس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں؟]
- سوال نمبر: ۷ [نجومی کے پاس جانے پر کیا وعید ہے؟]
- سوال نمبر: ۸ [لوگوں میں سب سے مبغوض شخص کون ہے؟]
- سوال نمبر: ۹ [اعمال کا دار مدار کس چیز پر ہے؟]
- سوال نمبر: ۱۰ [قرآن میں سے ایک حرف پڑھنے پر کیا ثواب ہے؟]



فہرست

صفحہ	موضوع	شمار
	بسم اللہ الرحمن الرحیم	
۳	پیش لفظ	۱
۵	حدیث کا تعارف	۲
۷	اخلاص نیت	۳
۸	مناقشہ	۴
۹	پیشاب کس سمت ہو کر کرے؟	۵
//	لعنت کی جگہیں	۶
۱۰	پانی میں پیشاب کرنا منع ہے	۷
//	استنجاء بائیں ہاتھ سے کرنا	۸
۱۱	طاق ڈھیلے استعمال کرنا	۹
//	مسواک کرنا	۱۰
۱۲	شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹتا ہے	۱۱
//	بے نمازی کا فر ہے	۱۲
۱۳	وضو کے بغیر نماز نہیں	۱۳
//	بدبودار چیز کھا کر مسجد جانا منع ہے	۱۴

۱۴	دور سے مسجد آنے والے	۱۵
//	ازار لٹکانے والے کی نماز قبول نہیں	۱۶
۱۵	موذن کی فضیلت	۱۷
//	تحیۃ المسجد پڑھنا	۱۸
۱۶	نماز کا طریقہ	۱۹
//	سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں	۲۰
۱۷	امام سے آگے جانے کی وعید	۲۱
//	باجماعت نماز کی فضیلت	۲۲
۱۸	کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا	۲۳
//	ٹیک لگا کر کھانا منع ہے۔	۲۴
۱۹	بائیں ہاتھ سے کھانا منع ہے۔	۲۵
//	تین انگلیوں سے کھانا	۲۶
۲۰	پانی میں پھونکنا	۲۷
//	جمائی میں منہ نہ کھولنا	۲۸
۲۱	چھینکنے کے آداب	۲۹
۲۲	مناقشہ	۳۰
۲۳	ہر باعزت کام دائیں طرف سے	۳۱
//	خاموشی ہی میں نجات ہے	۳۲

۳۳	غصہ دور کرنے کا طریقہ	۲۴
۳۴	زیادہ ہنسنا منع ہے۔	//
۳۵	سرگوشی کے آداب	۲۵
۳۶	غیر جنس کا لباس پہننا منع ہے۔	//
۳۷	کسی کے ستر کی طرف دیکھنا منع ہے۔	۲۶
۳۸	سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ	//
۳۹	کسی کی عیب پوشی کرنا اور مدد کرنا	۲۷
۴۰	بدگمانی سے بچو۔	//
۴۱	مسلمان کو گالی دینا یا اس سے جھگڑنا منع ہے۔	۲۸
۴۲	زبان کی حفاظت	//
۴۳	بھائی چارہ	۲۹
۴۴	اپنے مسلمان بھائی کا جائز دفاع کرنا	//
۴۵	جھگڑا الودعی اللہ کو ناپسند	۳۰
۴۶	چھوٹوں پر رحم کرنا	//
۴۷	بڑوں میں برکت ہے۔	۳۱
۴۸	اسلام کی بہترین بات	//
۴۹	اصل پہلوان	۳۲
۵۰	گھمنڈ کرنے والا	//

۳۳	کبیرہ گناہ	۵۱
//	چغلو ر جنت میں نہیں جائے گا۔	۵۲
۳۴	مسلمان کے حقوق	۵۳
//	پڑوسی کو ستانا گناہ ہے	۵۴
۳۵	صلہ رحمی کرنا	۵۵
۳۶	مناقشہ	۵۶
۳۷	مسلمانوں پر ہتھیار اٹھانا	۵۷
//	سفارش کرنا	۵۸
۳۸	مومن بد زبان نہیں ہوتا۔	۵۹
//	خاموش رہنا	۶۰
۳۹	اپنے بھائی کی پسند	۶۱
//	ہر معروف صدقہ ہے	۶۲
۴۰	لوگوں کا شکریہ ادا کرنا	۶۳
//	منہ پر مارنا منع ہے۔	۶۴
۴۱	لعنت کرنا قتل کی طرح ہے۔	۶۵
//	راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا	۶۶
۴۲	اسلام کی بنیادیں	۶۷
//	شرم نہ آئے تو جوجی چاہے کرو	۶۸

۴۳	شُرک کی حالت میں مرنا	۶۹
//	دعا عبادت ہے	۷۰
۴۴	غیر اللہ کی قسم کھانا	۷۱
//	منافق کی نشانیاں	۷۲
۴۵	تصویر بنانا گناہ ہے	۷۳
//	نبی ﷺ کی محبت	۷۴
۴۶	درود کی فضیلت	۷۵
//	تعویذ لڑکانا	۷۶
۴۷	نبی ﷺ پر جھوٹی حدیثیں گھڑنا	۷۷
//	بدعت کی مذمت	۷۸
۴۸	نیکی کی دعوت دینا	۷۹
//	اصل مجاہد	۸۰
۴۹	صرف ایک جوتے میں چلنے کی ممانعت	۸۱
۵۰	مناقشہ	۸۲
۵۱	لوگوں کو پلانے والا آخر میں پئے	۸۳
//	بد زبان سب سے بُرا	۸۴
۵۲	نیک کام پر دوام اختیار کرنا	۸۵
//	مسلمان کو کافر کہنا	۸۶

۵۳	حافظ قرآن کی مثال	۸۷
//	کون سی چیز نشہ آور ہے؟	۸۸
۵۴	دعا میں جلد بازی نہ کرنا	۸۹
//	اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانا	۹۰
۵۵	ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے پر وعید	۹۱
//	سائل کو دینا	۹۲
۵۶	عصر کی نماز چھوڑنے پر وعید	۹۳
//	جمعہ کے دن غسل کرنا	۹۴
۵۷	دنیا مومن کا قید خانہ	۹۵
//	مومن، مومن کا آئینہ ہے	۹۶
۵۸	تصویر والے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے	۹۷
//	نجومی کے پاس جانے کی وعید	۹۸
۵۹	معمولی سمجھے جانے والے گناہ	۹۹
//	سادگی ایمان کا حصہ ہے	۱۰۰
۶۰	مشلوک چیز کو چھوڑنا	۱۰۱
//	قرآن پڑھنے کی فضیلت	۱۰۲
۶۱	چہرے کے بال اکھاڑنے والیاں	۱۰۳
//	دو چہروں والا	۱۰۴

۶۲	نعمتوں کی قدر	۱۰۵
//	آدمی قیامت کے دن اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا	۱۰۶
۶۳	اعمال کا دار و مدار خاتے پر ہے	۱۰۷
۶۴	مناقشہ	۱۰۸
۶۵	فہرست	۱۰۹

★★★★★★

سلفی ریسرچ سینٹر کی پُر خلوص اپیل

سلفی ریسرچ سینٹر ایک عظیم الشان علمی مشن لے کر اُٹھا ہے۔ اختلافات اور تقلیدی جمود کے شور شرابے سے بالاتر، دین کے اہم مسائل عام فہم میں لوگوں تک پہنچانا ہمارا مقصدِ اوّل ہے۔ لیکن جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ سرمایہ دعوت میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے۔ ہم آپ سے اس مشن میں مالی امداد کی امید رکھتے ہیں۔ تاکہ یہ پودا بہت جلد ایک شجر درخشاں بن کر ابھرے۔ زکوٰۃ و صدقات میں ہمیں یاد رکھیں۔

(Salafi Research Centre) Account No.

:SB0701040100001428

Masjid Shaikh ibn-e-Baaz:

Account No. SB0701040100001427

J&K Bank Branch Arwani